DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1018

DATED 17-11-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

**مورخہ** 17.11.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | انصاف عوام کا بنیادی حق، تاخیر ناانصافی کے مترادف ہے، گورنر جعفر مندوخیل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | تعلیمی اداروں کی بحالی اور تدریسی عمل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | بندیا کماری نے اسلام قبول کر کے کورٹ میرج کی، ضیاء لانگو | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کئے جائیں، صادق عمرانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | موقف کو بغاوت کے طور پر پیش کرنا درست نہیں، ظہور بلیدی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | سرکاری نرخنامے پر عمل کرانا ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی ذمہ داری ہے، نور محمد دمڑ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | نوشکی صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے، ڈی سی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | وزیراعلیٰ کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے، شاہد رند/بلال کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر شہری کی ذمہ داری ہے، آئی جی پولیس | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | اوستہ محمد فری آئی کیمپ کا افتتاح، مستحق مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، کمشنر نصیرآباد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ریاست کو کمزور کرنے والے بیانات برداشت نہیں، بابر یوسفزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | گودار کی بڑھتی بجلی ضروریات، پاکستان کی ایران اور ترکمانستان سے تعاون بڑھانے کی تجویز | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | بلوچستان اسمبلی وسل بلور کا مسودہ قانون سلیکٹ کمیٹی کے سپرد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | بلوچستان اسمبلی آٹے کے بحران محکموں کے انضمام اور امن وامان پر گرما گرم بحث، رپورٹس طلب | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کو جینے کا حق دینا ہوگا، ہدایت الرحمٰن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | تعلیم ضروری کسی بھی مسلے کا حل بندوق وتشدد نہیں، نوابزادہ جمال رئیسانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | وفاقی ملازمتوں میں پشتون نوجوانوں کو نظرانداز کرنا ناانصافی ہے، پشتونخوا میپ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

فائرنگ واقعات قبائلی رہنماؤ خاتون سمیت چھ جاں بحق خضدار سے تین نعشیں برآمد، سڑک کے تعمیراتی منصوبے سے 16 انچ کی گیس پائپ لائن کو نقصان، حب میونسپل کارپوریشن کے سینیٹری سپروائزر فائرنگ سے جاں بحق

## عوامی مسائل:

کوئٹہ کے شہری اکیسویں صدی میں بجلی گیس سے محروم ہیں امن جرگہ، گیس پریشر میں کمی اور بندش عوام دشمن عمل ہے، عوامی سماجی حلقے، پانی کی عدم فراہمی واساک ہٹ دھرمی کیخلاف مغربی بائی پاس پر دھرنا

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

**مورخہ** 17.11.2026

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کو گندم کی عدم فراہمی !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ بلوچستان کو کراچی پورٹ پر پہنچنے والے چار کارگو شپس میں سے ایک بوری گندم بھی فراہم نہیں کی گئی جس کے باعث صوبے میں گندم اور آٹے کی قیمتیں دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ مقامی کسانوں سے گندم خریدی جاتی تو بیرون ملک سے گندم درآمد کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی انہوں نے کہا کہ وفاقی اور بلوچستان حکومت نے مذاکرات کے دوران کئے گئے وعدے کئے ہیں اور اب بلوچستان کے کسانوں کو سمگل شدہ کھاد خریدنے کی ضرورت نہیں رہی تاہم گندم کی فراہمی کے معاملے پر چیف سیکرٹری بلوچستان کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تھا خالد حسین باٹھ نے سرحدی تجارت کو کھولنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کور کمانڈر بلوچستان کے اقدام کو سراہا شوگر ملوں کو ڈی ریگولیٹ نہیں ہونے دیں گے اور چار لاکھ میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، شوگر مل مالکان کے گوداموں میں بڑی مقدار میں چینی ذخیرہ ہے جبکہ گنے کی قیمت 700 روپے فی من مقرر کی جائے بصورت دیگر کسان احتجاج کریں گے۔ کراچی پورٹ پر پہنچے والے چار کارگو شپس میں سے بلوچستان کو ایک بوری گندم کی عدم فراہمی قابل مذمت اقدام اور بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ مذکورہ اقدام سے صوبے میں گندم کی قلت اور آٹے کی نرخوں میں اضافہ ہوگا جو کہ عوام کے مفاد میں نہیں ہے صوبے میں گندم کے نہ ہونے کے باعث اس وقت بھی آٹے کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس سے ایک غریب آدمی سخت متاثر ہو رہا ہے کیونکہ آٹا ہر انسان کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کی فراہمی متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے۔

**اداریہ:**

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Quetta's Alarming water Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 NOV 2026 Page No. 1

# انصاف عوام کا بنیادی حق تاخیر انصافی کے مترادف ہے، گورنر جعفر مندوخیل

## ہر شہری کو بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی کو اسکے جائز حق سے محروم نہ رہنے دیا جائے، صوبائی محتسب سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت انصاف عوام کا بنیادی حق اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انصاف میں تاخیر دراصل بے انصافی کے مترادف ہے کیونکہ تاخیر سے ملنے والا انصاف اکثر سائل کو اس کے جائز حق سے محروم کر دیتا ہے اور انصاف کی فراہمی کا بنیادی مقصد بھی فوت ہو جاتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہر شہری کو بروقت، شفاف اور غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی حقدار کو اسکے جائز حق سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب سعادت اللہ خان بازئی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے صوبائی محتسب کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ سرکاری محکموں اور اداروں کے دوروں کا باقاعدہ آغاز کیا جائے تاکہ انکی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیکر ضروری اصلاحات اور بہتری کے اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور موثر محتسب کا ادارہ نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے بلکہ سرکاری اداروں میں جوابدہی، شفافیت اور اچھی طرز حکمرانی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

# ہر شہری کو بروقت و غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے، جعفر مندوخیل

## انصاف میں تاخیر دراصل ناانصافی کے مترادف ہے، تاخیر سے ملنے والا انصاف اکثر سائل کو حق سے محروم کر دیتا ہے، گورنر

## موثر محتسب کا ادارہ نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے بلکہ سرکاری اداروں میں جوابدہی، شفافیت کیلئے کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت انصاف عوام کا بنیادی حق اور حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انصاف میں تاخیر دراصل بے انصافی کے مترادف ہے کیونکہ تاخیر ..... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملنے والا انصاف اکثر سائل کو اس کے جائز حق سے محروم کر دیتا ہے اور انصاف کی فراہمی کا بنیادی مقصد بھی فوت ہو جاتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہر شہری کو بروقت، شفاف اور غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی حقدار کو اسکے جائز حق سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب سعادت اللہ خان بازئی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے صوبائی محتسب کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ سرکاری محکموں اور اداروں کے دوروں کا باقاعدہ آغاز کیا جائے تاکہ انکی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیکر ضروری اصلاحات اور بہتری کے اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور موثر محتسب کا ادارہ نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے بلکہ سرکاری اداروں میں جوابدہی، شفافیت اور اچھی طرز حکمرانی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

انصاف کی فراہمی کا بنیادی مقصد بھی فوت ہو جاتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہر شہری کو بروقت، شفاف اور غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی حقدار کو اسکے جائز حق سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب سعادت اللہ خان بازئی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے صوبائی محتسب کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ سرکاری محکموں اور اداروں کے دوروں کا باقاعدہ آغاز کیا جائے تاکہ انکی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیکر ضروری اصلاحات اور بہتری کے اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور موثر محتسب کا ادارہ نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے بلکہ سرکاری اداروں میں جوابدہی، شفافیت اور اچھی طرز حکمرانی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ گورنر جعفر مندوخیل نے خصوصی ہدایت کی کہ تمام زیر التوا شکایات اور مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے تاکہ انصاف کے حصول کیلئے سرکاری دفاتر کے چکر لگانے والے شہریوں کو غیر ضروری تاخیر اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت سے وابستہ ہر ادارے کی اصل کامیابی اس بات میں مضمر ہے کہ عام شہری کو اسکے دروازے پر عزت، سہولت اور انصاف میسر آئے۔ انہوں نے صوبائی محتسب کے تمام پرنسپل دفاتر میں وقت کی اوقات کی پابندی یقینی بنانے، انکیس طریقہ تحقیقات کو فعال اور عوام دوست بنانے اور ہر دفتر کی ماہانہ کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ باقاعدگی سے پرنسپل آفیسر میں جمع کرانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے مزید تعلقی انتظامیہ کے افسران کو صوبائی محتسب کے پرنسپل دفاتر کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوامی شکایات کے حل میں انتظامی رکاوٹیں دور ہوں اور ادارے کی مجموعی کارکردگی اور ساکھ میں مزید بہتری آئے۔ گورنر بلوچستان نے واضح کیا کہ تمام سرکاری معاملات میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت مقدم رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب حکومتی ادارے بلا امتیاز ہر شہری کے ساتھ انصاف کریں، انکی شکایات کو سنجیدگی سے سنیں اور انکے جائز حق کی فراہمی میں عملی دلچسپی کا مظاہرہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 6 جمادی الثانی 1448ھ 17 نومبر 2026ء | نمبر 315 | قیمت 40 روپے

# تعلیمی اداروں کی بحالی اور تدریسی عمل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی

## اسکولوں کی عمارتوں کو مہمان خانے یا دیگر مقاصد کیلئے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کیلئے فعال رکھا جائیگا

## 78 برس کے دوران بلوچستان میں امن و استحکام کیلئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، وزیراعلیٰ

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور ملاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے چاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وسائل کی پائیداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی موثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان ہم آہنگ تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ بیلٹہ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورم پر بھی کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | منگل 06 جمادی الثانی 1448ھ 17 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 127
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

# سرکاری وسائل کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائیگی، زرعلی

## بند اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کی جارہی ہے، اسکول صرف تعلیم کے لیے ہیں انہیں مہمان خانے بنانے کے بجائے بچوں کی تعلیم و تدریس کے لیے مختص رکھا جائے

## حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے، شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں

## سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں نے امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں، میر سرفراز بگٹی، شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (رپ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔

حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

CamScanner

CL
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو
Bullet No.
Page No. 4

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 334 | منگل، 6 جمادی الثانی 17 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

# عوامی خدمت و عوامی پائیداری، میرٹ اور ترقیاتی منصوبوں کا معیار یقینی بنانا ترجیح، وزیر اعلیٰ

## صوبے میں سرکاری مشینری کی موثر کارکردگی اور اداروں میں مربوط تعاون سے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے

## امن کیلئے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش، ہزاروں اساتذہ کی بھرتی سے تدریسی عمل کو مستحکم کیا، شہریوں اور افسران سے گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے دورۂ تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے دورۂ تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روڈ میپ اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وسائل کی پائیداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول سوسائٹی نے اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام مہم کے تحفظ اور پائیدار عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔



شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی و میر طارق بگٹی کی والدہ کے انتقال پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. Dated: Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | منگل 17 نومبر 2026ء بمطابق 06 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 315

# حکومتی کا ایجنڈا خدمت، وعدوں کی پاسداری اور عوام کی خدمت ہمارا سرفراز بگٹی

حکومتی ترجیحات کا محور ایسے اقدامات جنکے ثمرات عوام کو عملی طور پر نظر آئیں، بلوچستان کی ترقی میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی کا اہم کردار ہے

## بند اسکولوں کو فعال کیا، صحت کے شعبے میں بھی متعدد اقدامات کئے، وزیر اعلیٰ کا زیر تعمیر ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کا دورہ، افسران و شہریوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شالی ڈیرہ بگٹی میں زیر تعمیر ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کا دورہ کیا اور شہریوں و سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کا روز اول سے ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے، حکومت کی ترجیحات کا محور ایسے اقدامات ہیں جن کے ثمرات عوام کو عملی طور پر نظر آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ حکومت میں سرکاری افسران

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

اور سول بیوروکریسی نے اپنے فرائض کی ادائیگی کے ذریعے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گزشتہ 78 سالہ قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں اور افسران نے صوبے میں امن کے قیام کے لئے بھرپور خدمات انجام دیں اور قربانیاں پیش کیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بند اسکولوں کو فیز وائز بنیاد پر متعلقہ کے لئے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کی اہم جاری ہے، اسکول صرف تعلیم کے لئے ہیں اور انہیں مہمان خانے بنانے کی بجائے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے فعال رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اقدامات کئے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہوئے، ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام تک عوام کو معیاری علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں جس کا اعتراف وفاقی حکومت اور مالی فورم پر بھی کیا گیا۔ بلوچستان میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ساتھ برسوں سے بند سیکڑوں اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا، تعلیمی اداروں اور تدریسی عمل کی بحالی صوبے میں تعلیمی بہتری کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ انہوں نے جرگہ کیا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کئے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو مالی تعلیم کے سوا مواقع میسر آسکیں، وظائف کی فراہمی کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور مستقبل میں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 17 نومبر 2026ء بمطابق 06 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 315

# تعلیمی اداروں کی بحالی اور تدریسی عمل کا تسلسل ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے

میر سرفراز بگٹی کی ماڈل سیکنڈری سکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ، تعلیمی سہولیات کیلئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا



شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔

DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع
حکومت با
Bullet No.
Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی
جلد 78 | منگل 17 نومبر 2026ء 06 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 78

# عوامی فلاح کے شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات جاری رکھے جائیں گے

## بلوچستان کی ترقی میں سرکاری مشینری کی موثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون اہم کردار ادا کرے گا، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، دعووں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے

موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری اداروں اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شمالی ڈیرہ بگٹی (رفیق) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، دعووں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان



شمالی ڈیرہ بگٹی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈیرہ تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری اسکول کا دورہ کر رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی موثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 دنوں کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور رواں ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہیں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے بحال کیا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ بہتر کارکردگی کے حامل ڈاکٹروں کو ترقی دی گئی ہے اور ہسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری سے متعلق اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں جو مثبت اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند پڑے سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہیں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے دیہی و دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو مالی تنگی کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | منگل 17 نومبر 2026ء | 6 جمادی الثانی | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | MEMBER OF APNS | FaX:2839867 Ph :2839851 | شمارہ 264

DIRECT GENERAL RELATIONS E

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No.

Page No. 2

# حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج آرہے ہیں، سرفراز بگٹی

## روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے

## موجودہ دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا، بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے

ڈیرہ بگٹی (نمائندہ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ایمبولینس کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔



شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی چچی کی وفات پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 17 نومبر 2026ء بمطابق 06 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-313

# تعلیمی اداروں کی بحالی اور تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا ترجیح، سرفراز بگٹی

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ، علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا

**صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے، تعلیم کیساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اقدامات کئے ہیں**

**گزشتہ 78 برس کے دوران سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں، سرفراز بگٹی**

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No.

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

بفضل اللہ

جلد 22 | منگل 17 نومبر 2026ء 06 جمادی الاخر 1447ھ | شمارہ 223 | صفحات 8 قیمت 15 روپے

# بلوچستان میں امن کیساتھ تعلیمی معیار کو بھی مزید بہتر کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

زیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، دیہی علاقوں کی پائیداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے

**تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں**

شمالی ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران بقیہ 1 صفحہ 6 پر



شمالی ڈیرہ بگٹی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی زیر تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری سکول کا دورہ کر رہے ہیں

گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، دیہی علاقوں کی پائیداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے ذریعے عوام کو عملی طور پر ثمرات نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول سوسائٹی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور دائمی مملکداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ایمرجنسی امداد کی سہولیات سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند پڑے 500 سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی آبادی بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات بروقت عوام تک پہنچ سکیں۔

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No.
Page No. 11

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ
کوئٹہ
بانی: سلیم اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | منگل 17 نومبر 2026ء 6 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 316

# صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن و امان کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی

## وزیر اعلیٰ بلوچستان

### سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے

### تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں

شالی ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شالی ڈیرہ بگٹی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روز اول سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان باہمی تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ایمبولینس کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے، جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔



شالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیر تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری اسکول کا دورہ کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

egd No. B.C.6 VOL XLV No. 1640 QUETTA Tuesday November 17, 2026 / Jumada-al-Thani 06, 1448

# Bugti stresses effective governance, institutional coordination




Staff Report

**NORTH DERA BUGTI:** Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that efficient functioning of government institutions and close coordination among various departments are playing a crucial role in improving public services and achieving the province's development goals.The Chief Minister made these remarks during a visit to the under-construction Mir Ghulam Qadir Bugti Model Secondary School in North Dera Bugti, where he reviewed progress on the project and assessed ongoing efforts aimed at strengthening educational facilities in the area.

Speaking to local residents and government officials, Bugti said that since assuming office, the provincial government has pursued a clear agenda focused on public service, fulfilment of commitments, promotion of merit, and maintaining quality standards in development projects.

"Our priority is to implement initiatives whose benefits can be directly felt by the people and which bring meaningful improvements to their daily lives," he said.

The Chief Minister praised the contributions of government officers and the civil bureaucracy, noting that their commitment and professional performance have played a significant role in advancing development across Balochistan. He added that effective governance and institutional cooperation are enabling the government to deliver services more efficiently and accelerate progress on public welfare initiatives.Bugti also paid tribute to law enforcement agencies for their role in maintaining peace and stability in the province. He said the sacrifices made by security institutions over the past 78 years are unforgettable and deserve national recognition."The officers and personnel of the Pakistan Army, Frontier Corps, Balochistan Police, and other law enforcement agencies have rendered exceptional services and made remarkable sacrifices for the establishment of peace, protection of citizens, and maintenance of the writ of the state," he said.Turning to the education sector, the Chief Minister highlighted the government's campaign to end the long-standing practice of using public schools for non-educational purposes. He stressed that school buildings must remain dedicated to teaching and learning and should not be used as guest houses or for unrelated activities.He said the restoration of educational institutions and the continuity of classroom learning remain among the government's highest priorities. According to Bugti, substantial progress has already been achieved through the recruitment of thousands of teachers and the reopening of hundreds of government schools that had remained closed for years."These measures have not only revived educational institutions but have also expanded learning opportunities for children across the province," he stated.

The Chief Minister further noted that the provincial government has undertaken significant reforms in both education and healthcare. He said millions of citizens are benefiting from initiatives ranging from health card programmes and the establishment of new hospitals to improvements in medical treatment facilities.Sarfraz Bugti added that the positive results of the government's education reforms have gained recognition at both federal and international levels, reflecting growing confidence in the province's efforts to improve educational outcomes.Highlighting support for students, he said the government has awarded a record number of educational scholarships to talented and deserving students from Balochistan, enabling them to pursue higher education and develop their skills.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 17 NOV 2026

Page No. 13

## ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، صادق عمرانی

### معیار، شفافیت اور رفتار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، صوبائی وزیر کا محکمہ آبپاشی کے اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور منظوری کے لائحہ عمل کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری آبپاشی، چیف انجینئر بلوچ سمیت محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اس موقع پر صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ قابل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور منصوبوں کے معیار، شفافیت اور رفتار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ اجلاس میں آبپاشی کے نظام کو جدید خطوط پر بہتر بنانے، آبی وسائل کے بہتر استعمال، زرعی شعبے کو بروقت اور کافی پانی کی فراہمی اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی خاص طور پر زور دیا گیا۔

## بندیا کماری نے اسلام قبول کر کے کورٹ میرج کی، ضیالانگو

### لڑکی کی عمر 18 سال ہے، وزیر داخلہ سندھ سے رابطہ کیا تھا، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ سیوی سے اغوا ہونے والی بندیا کماری سے متعلق سندھ حکومت کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے، جس کے مطابق لڑکی نے اپنی مرضی سے کورٹ میرج کی، اسلام قبول کیا اور اس کی عمر 18 سال ہے یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بتائی۔ قبل ازیں اپوزیشن بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ بندیا کماری کے اغوا کا معاملہ انتہائی اور اگر کمیں اسمبلی نے ایوان میں اٹھایا تھا، جس پر انہوں نے صوبائی وزیر داخلہ کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی۔ میر ضیاء لانگو نے بتایا کہ 14 اکتوبر 2026 کو بندیا کماری کے اغوا کا مقدمہ درج ہوا تھا۔ اس سلسلے میں انہوں نے سندھ حکومت کو مراسلہ ارسال کیا اور گزشتہ دنوں اسلام آباد میں اقلیتی سیٹیں پر کیے معاملہ اٹھایا جس پر سندھ حکومت نے اپنی رپورٹ ارسال کی ہے۔

## سرکاری نرخنامے پر عمل کرانا ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی ذمہ داری ہے، نور محمد دمڑ

### کوئٹہ اور ملک کے دیگر بڑے شہروں میں آٹے کے نرخ میں کوئی زیادہ فرق نہیں، اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر کیڈنی منسٹری اینڈ پارلیمنٹری نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اور ملک کے دیگر بڑے شہروں میں آٹے کے نرخ میں کوئی زیادہ فرق نہیں، سرکاری نرخ پر مکمل آمد کرانا محکمہ کوئٹی منسٹری اینڈ پارلیمنٹری کی نہیں بلکہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی ذمہ داری ہے، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے توجہ دلاؤ نوٹس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے منگھ کیڈنی منسٹری اینڈ پارلیمنٹری کی توجہ صوبے میں آٹے کی بڑھتی قیمتوں کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے غریب عوام بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، حکومت آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے بارے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور سرکاری کوٹا کتنا ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے تفصیل سے آگاہ کیا ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ کوئٹہ اور ملک کے دیگر بڑے شہروں میں آٹے کے نرخ میں کوئی زیادہ فرق نہیں کوئٹہ میں 100 روپے تم تو نہیں 100 روپے زیادہ میں فروخت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نرخ پر مکمل آمد کرانا محکمہ کیڈنی منسٹری اینڈ پارلیمنٹری کی نہیں بلکہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی ذمہ داری ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو آٹے کی مقررہ نرخ پر فروخت کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور آٹے اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی مقررہ سرکاری نرخوں پر فروخت پر مکمل آمد کے حوالے سے ہر ماہ اجلاس ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے بعد سے صوبائی حکومت نے گندم نہیں خریدی اس لئے سرکاری گوداموں میں گندم نہیں، حکومت پنجاب سے گندم کی خریداری کر رہی ہے۔ صوبائی وزیر کی تسلی دلاتے پر اپوزیشن نے توجہ دلاؤ نوٹس واپس لے لیا۔

## موقف کو بغاوت کے طور پر پیش کرنا درست نہیں، ظہور بلیدی

### قبائلی نظام سے متعلق ریمارکس کا مقصد پرامن جمہوری اصلاحات ہے، صوبائی وزیر کی وضاحت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں قبائلی نظام سے متعلق ان کے ریمارکس کا مقصد قبائلی روایات، قبائلی عمائدین یا کسی مخصوص شخصیت کی توہین کرنا ہرگز نہیں تھا، بلکہ قبائلی اور سرداری نظام کے اندر موجود بعض استحصالی طریقہ کار، ناانصافیوں اور معاشرتی برائیوں کی نشاندہی کرنا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جس میٹنگ منٹس کی جانب سے عوامی نمائندوں اور تاریخی و سیاسی شخصیات سے متعلق ان کے حوالوں کو بغاوت کے جواز کے طور پر پیش کرنا ان کے اصل موقف اور نظر کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ ان کا مقصد عوامی نمائندوں کی بنیاد پر بغاوت، تشدد یا کسی بھی غیر آئینی اقدام کا جواز پیش کرنا نہیں تھا صوبائی وزیر نے کہا کہ ان کا موقف آئین پاکستان کی بالادستی، قومی یکجہتی، تمام شہریوں کے مساوی حقوق اور پرامن جمہوری اصلاحات پر مبنی ہے۔ قبائلی روایات کے مثبت پہلوؤں کا احترام کرتے ہوئے فرسودہ اور استحصالی طریقوں کے خاتمے کے لئے آئینی، قانونی اور تدریجی اصلاحات ناگزیر ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 NOV 2026

Page No. 14

## وزیراعلیٰ کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے، شاہد رند/ بال کا گزئی

### سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے میڈیا کا تعاون نہایت اہم ہے، صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے اعزاز میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) زیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاحی امور شاہد رند اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بابل خان گائزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے، جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے مسائل، مواقع اور مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کے سلسلے میں کوئٹہ کے صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے اعزاز میں منعقدہ عشائیہ اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پی بی او آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر مظہر احمد، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق، سینئر صحافی حضرات موجود تھے۔ معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور ذمہ دار صحافت کی ایک مضبوط روایت موجود ہے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے میڈیا کا تعاون نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کو موثر اور فعال ادارہ بنانے میں وائس چیئرمین بابل خان گائزئی کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، جنہوں نے کوئٹہ کے علاوہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں بھی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں کاروبار کے مواقع سے آگاہ کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ BITE 2026 کی ایک اہم خصوصیت Made in Balochistan پر توجہ ہے، جس کے ذریعے مقامی صنعت کاروں، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کا میڈیا سرمایہ کاری، تجارت اور صوبے کی معاشی ترقی کے لیے جاری کوششوں میں اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔ بابل خان گائزئی نے کہا کہ 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہونے والی BITE 2026 کانفرنس کا بنیادی مقصد بلوچستان کی مقامی صنعت، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کی مصنوعات کو متعارف کروانا اور انہیں قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ایکسپو میں ملک کے مختلف شہروں سے متعدد صنعت کار اور کاروباری شخصیات بھی شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپو نوجوانوں میں کاروبار اور خود روزگاری کے رجحان کو فروغ دینے کا ذریعہ بنے گی، کیونکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے نوجوانوں کو ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار شروع کرنے کی جانب بھی راغب کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایکسپو کے بعد بلوچستان ڈیجیٹل ایکسپو کا بھی انعقاد کیا جائیگا جس میں ڈھائی سال کے دوران حکومت بلوچستان کی جانب سے مختلف شعبوں اور محکموں میں ہونیوالی ڈیجیٹلائزیشن اور اداراصلاحات کو عوام کے سامنے اجاگر کیا جائیگا، بابل خان گائزئی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کوششوں سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے وفاقی محکموں میں 25 ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

## نوشکی: صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے، ڈی سی

### ڈاکٹر وقت کی پابندی اور احسن طریقے سے اپنے فرائض منصبی انجام دیں، نرجار اللہ کاکڑ

نوشکی (نامہ نگار) شہریوں کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر جار اللہ کاکڑ نے میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ شہریوں کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی پر توجہ دی جائے ڈاکٹر وقت کی پابندی اور احسن طریقے سے اپنے فرائض منصبی انجام دیں صفائی کی صورت حال بہتر بنائی جائے ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے تمام شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور زیر علاج مریضوں کی خیریت بھی دریافت کی اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر ہمک ریاض بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال میں سہولتوں اور مشکلات سے متعلق بریفنگ دی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر صاحبزاد فرید احمد پی پی ایچ آئی کے سپورٹ منیجر ریاض بلوچ اور نیوٹریشن پروگرام کے کوآرڈینیٹر احتشام الحق مینگل بھی اسکے ہمراہ تھے۔

## ادستہ محمد فری آئی کیمپ کا افتتاح، مستحق مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم

### سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ صحت اور مخیر حضرات کا اشتراک قابل تحسین ہے، ڈپٹی کمشنر

ادستہ محمد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ادستہ محمد محمد رمضان بابل نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں منعقدہ فری آئی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر امیر علی جمالی، محکمہ صحت کے افسران، طبی عملے اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کیمپ کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ عظیم اور انمول نعمت ہیں۔ بینائی روزمرہ زندگی کا بنیادی حصہ ہے، اس لیے آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا، بیماریوں کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج انتہائی ضروری ہے۔ معمولی غفلت بھی بعض اوقات بینائی کے سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے، لہٰذا عوام آنکھوں سے متعلق کسی بھی تکلیف کی صورت میں مستند طبی ماہرین سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور مخیر حضرات کے تعاون سے فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد قابل تحسین اقدام ہے، جس کا مقصد غریب اور مستحق افراد کو آنکھوں کے علاج معالجے کی مفت سہولیات فراہم کرنا ہے۔ بالخصوص ایسے افراد جو مہنگے طبی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے یا علاج کے لیے کوئٹہ اور دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنے سے قاصر ہیں، ان کے لیے اپنے شہر میں اس طرح کے کیمپ کا انعقاد اہمیت رکھتا ہے۔

## ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر شہری کی ذمہ داری ہے، آئی جی پولیس

### 15 نئی گاڑیاں، 10 ہیوی موٹر سائیکلیں اور 4 لنگر زدینے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر ذمہ دار شہری کی بنیادی ذمہ داری ہے جس پر عملدرآمد سے نہ صرف ڈرائیورز بلکہ دیگر افراد بھی ممکنہ حادثات سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات ٹریفک پولیس کوئٹہ کے تینوں زونز شٹی، سریاب اور صدر کو ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کیلئے نئی گاڑیوں کی فراہمی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ویمکانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری محمد اشفاق احمد، صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز طاہر علاؤالدین، ڈی آئی جی فنانس سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن میجر (ر) بشیر بزنجو، ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ کسی بھی شہر کے ٹریفک نظام سے وہاں کے قوانین کے نظم وضبط اور قانون کی پاسداری کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے ٹریفک پولیس کی کارکردگی اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے بریفنگ دی۔ آخر میں آئی جی نے ٹریفک پولیس کوئٹہ کو 15 نئی گاڑیاں، 10 ہیوی موٹر سائیکلیں اور 4 لنگر دیئے۔

## چمکو عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے کمشنر نصیرآباد

### محکمہ صحت کے تحت 36 مختلف آسامیوں پر تعیناتیوں سے ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی دور کرنے میں مدد ملے گی

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے خصوصی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں، صوبائی حکومت صحت سمیت تمام اہم شعبوں میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کے تحت 36 مختلف آسامیوں پر 25 میڈیکل آفیسرز، 7 لیڈی میڈیکل آفیسرز اور 4 اسٹاف نرسز کی تعیناتی کے احکامات جاری کرنا اسی سلسلے کی اہم پیش رفت ہے، ان تعیناتیوں سے نہ صرف ڈویژن میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی بھی ممکن ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز اور اسٹاف نرسز میں تعیناتی کے آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر عبدالقادر کھوسہ بھی موجود تھے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے تعیناتی کے آرڈرز وصول کرنے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بناتے ہوئے پوری ذمہ داری، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ فرائض انجام دیں، کیونکہ حکومت کا مقصد صرف آسامیوں پر بھرتیاں کرنا نہیں بلکہ ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانا اور سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو موثر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 NOV 2026 Page No. 15

## ریاست کو کمزور کرنے والے بیانات برداشت نہیں، بابر یوسفزئی

**سردار کھیتران نے کابینہ سے باہر ہوتے ہی حکومت پر تنقید کا سلسلہ شروع کر دیا**

**بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ دار بعض سردار و نواب خود ہیں، معاون برائے داخلہ**

کوئٹہ (پ ر ا ن) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کے حالیہ بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ سردار عبدالرحمان کھیتران کو چلا ہوا کارتوس ہے کابینہ سے نکالنے کے بعد غصہ ریاست، حکومت اور سیاسی قیادت پر نکالنے کی بجائے انہیں اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہئے ریاست کو..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کمزور کرنے والے بیانات کسی صورت برداشت نہیں کئے جا سکتے، ریاست ہے تو سیاست ہے ڈھائی سال تک حکومت کا حصہ رہنے کے دوران سردار عبدالرحمان کھیتران کو نہ کوئی خامی نظر آئی اور نہ ہی کوئی اعتراض یاد آیا لیکن جیسے ہی کابینہ سے باہر ہوئے تو حکومت پر تنقید اور الزامات کا سلسلہ شروع کر دیا اقتدار میں رہتے ہوئے خاموشی اور اقتدار سے باہر آتے ہی اصولوں کی یاد آنا سیاسی منافقت کے مترادف ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و مشیر داخلہ کے تعلیشری نہیں بلکہ خود دہشتگردی سے متاثر ہونے والے رہنماء ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

## کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی بجلی ضروریات پاکستان کی ایران اور ترکمانستان سے تعاون بڑھانے کی تجویز

**پاکستان اور ترکمانستان کا تواناٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق، کاسا-1000 منصوبے میں شمولیت کی دعوت، تاپ منصوبے کی تکمیل کیلئے عملی اقدامات تیز کرنیکا فیصلہ**

**اویس لغاری سے ترکمانستان کے وزیر تواناٹی کی ملاقات، گوادر میں مستقبل کی صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے باعث بجلی طلب میں اضافے کی توقع ہے، وفاقی وزیر**

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکمانستان نے ملاقاتی تواناٹی تعاون، بجلی کی ترسیل کے نظام کو وسعت دینے اور اہم ٹرانسمیشن منصوبوں کی تکمیل کے لئے باہمی اشتراک مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی وزیر تواناٹی سردار اویس احمد خان لغاری نے ترکمانستان کے وزیر تواناٹی اے گیلدی سا پاروف سے ملاقات میں ترکمانستان، افغانستان اور پاکستان (تاپ) پاور ٹرانسمیشن منصوبے کو عملی شکل دینے، کاسا-1000 منصوبے بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

**میں ملاقاتی شمولیت بڑھانے اور کوئٹہ کی مستقبل کی تواناٹی ضروریات پوری**

کرنے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تواناٹی تعاون، ملاقاتی گرڈ انٹیگریشن اور تاپ منصوبے کی پیش رفت پر تفصیلی جائزہ خیال کیا۔ وفاقی وزیر تواناٹی اویس لغاری نے ترکمان وزیر تواناٹی کو کاسا-1000 منصوبے کا حصہ بننے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ تاجکستان اور کرغزستان کو بھی کاسا-1000 ٹرانسمیشن لائن ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے باعث بجلی کی طلب میں غیر معمولی اضافے کی توقع ہے جس کے پیش نظر ایران اور ترکمانستان باہمی اشتراک سے ایرانی گرڈ کے زیر بے گوادر کی بجلی کی فراہمی بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ اویس لغاری نے تجویز کی اس ضمن کے لئے دونوں ممالک کے تواناٹی ماہرین پر مشتمل مشترکہ گروپ تشکیل پا سکتا ہے جو ایران کے راستے بجلی کی ترسیل بڑھانے کے تکنیکی اور معاشی امکانات کا جائزہ لے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان علاقائی تواناٹی منڈیوں کے انضمام اور عوام کو سستی بجلی فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ تاپ اور کاسا-1000 منصوبوں کی کامیابی کے لیے معاشی اور مالیاتی پہلوؤں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اس وقت بجلی کی پیداوار میں سرپلس رکھتا ہے اور ملک میں مسابقتی تواناٹی منڈی متعارف کرانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ ان کے مطابق کاسا-1000 منصوبے کو کھٹرفو کے بجائے وھاڑی تک بڑھانے سے اس کی معاشی اور مالیاتی پائیداری میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ترکمانستان کے وزیر تواناٹی اے گیلدی سا پاروف نے تاپ پاور ٹرانسمیشن منصوبے کی تکمیل کے لئے اپنے ملک کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے ملک کے 30 کروڑ سے زائد افراد کو بجلی فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ترکمانستان افغانستان تک ٹرانسمیشن لائن بچھانے کا کام مکمل کر چکا ہے جبکہ افغانستان سے کوئٹہ تک تقریباً 1,150 کلومیٹر طویل منصوبے کے مالی، ماحولی اور فزیبلٹی کا جائزہ تکنیکی ورکنگ گروپ لے گا۔ ترکمان وزیر تواناٹی نے یقین دہانی کرائی کہ ترکمانستان مطلوبہ بجلی فراہم کرے گا اور تاپ منصوبے سے متعلق امور کو ذاتی نگرانی میں حل کرانے کے لیے اقدامات کریں گے۔ ملاقات میں تکنیکی مسائل کے حل، فزیبلٹی رپورٹ کی تکمیل اور منصوبے پر پیش رفت تیز کرنے کے لیے دونوں ممالک کے تکنیکی ماہرین کے درمیان باقاعدہ رابطے برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 NOV 2026

Page No. 12

## بلوچستان اسمبلی: وسل بلور کا مسودہ قانون سلیکٹ کمیٹی کے سپرد

**اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے فیئر ٹی تعلیم کے مسودہ قانون پر قائمہ کمیٹی سے رپورٹ ایک ہفتے میں طلب کر لی**

پی ڈی اے، زراعت، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، زکوٰۃ، ہیلتھ کے حوالے سے حکومت اس ایوان کو اعتماد میں لے، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے فیئر ٹی تعلیم کے مسودہ قانون پر قائمہ کمیٹی سے رپورٹ ایک ہفتے میں طلب، بلوچستان وسل بلور کا مسودہ قانون سلیکٹ کمیٹی کے سپرد۔ صحبت پور میں سپورٹس گراؤنڈ کے نام کے حوالے سے ڈپٹی اسپیکر صحبت پور اسمبلی میں طلب، محکمے ختم اور دوسرے محکموں میں ضم کرنے سے متعلق سیکرٹری ایس اینڈ پی اے ڈی سے بھی رپورٹ طلب کر لی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک ہفتے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان وسل بلور کا مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2026 مسودہ قانون مصدرہ 2026 کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔ اسد بلوچ نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ قانون بلوچ پشتون روایات کے برعکس ہے لہٰذا بل کو واپس لیا جائے اس بل کے تحت کوئی بھی شخص کسی کے خلاف بھی ڈپٹی کمشنر کو کارروائی کیلئے درخواست دے سکتا ہے۔ قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے چیئرمین سید عنایت آغا نے کہا کہ مسودہ قانون کو قائمہ کمیٹی میں کافی غور کے بعد حتمی شکل دی گئی ہے، رکن اسمبلی کو اس پر اعتراض ہے تو ہم اس پر اسپیکر صوبائی اسمبلی کی سربراہی میں دوبارہ بیٹھنے اور بل پر دوبارہ غور کیلئے تیار ہیں جس پر اسپیکر نے مذکورہ مسودہ قانون کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود و انسانی حقوق بلوچستان وڈی محمد نور رندی نے فیئر ٹی تعلیم کا مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 28 مصدرہ 2026ء پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ متعلقہ قائمہ کمیٹی کو ہدایت کریں کہ اس پر جلد از جلد غور کر کے حتمی شکل دے جس پر اسپیکر نے متعلقہ کمیٹی سے ایک ہفتے میں فیئر ٹی تعلیم کے حوالے سے رپورٹ طلب کر لی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطۂ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت نے حتمی ایک محکمے ختم اور دوسرے محکموں میں ضم کرنے کا جو پلان بنایا ہے اس سے ہزاروں ملازمین کو پریشانی کا سامنا ہے کہ وہ کس محکمے میں ہیں، پی ڈی اے، زراعت، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، زکوٰۃ، ہیلتھ و دیگر محکموں کے حوالے سے حکومت اس ایوان کو اعتماد میں لے، لوگ ہمارے پاس آ رہے ہیں کہ ان کا مستقبل کیا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ کس اعتماد میں لیں کہ کن وجوہات کی بنیاد پر ان محکموں کو ختم یا ضم کیا گیا اور ان کے ملازمین کا مستقبل کیا ہوگا۔ ہیلتھ سے تعلق 17 ہزار طلبا تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے مستقبل کے حوالے سے بھی بتایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان اسمبلی: آٹے کے بحران، محکموں کے انضمام اور امن وامان پر گرما گرم بحث، رپورٹ طلب

**پی ڈی اے، زراعت، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، زکوٰۃ، ہیلتھ و دیگر محکموں کے حوالے سے حکومت ایوان کو اعتماد میں لے، ڈاکٹر مالک بلوچ**

**کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں اضافے اور چوری کی بڑھتی وارداتوں کے معاملے پر اراکین اسمبلی کا اظہار تشویش**

**بلوچستان وسل بلور کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے، مجید بادینی کی تحریک**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مخبر کے تحفظ کے حوالے سے مسودہ قانون مزید غور کیلئے کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ایوان میں پیش کیا گیا فیئر ٹی تعلیم ..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کا مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کے حوالے کر دیا گیا، محکمہ صحت سے متعلق رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی پیش کردہ تحریک استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دی گئی، بلوچستان میں محکموں کو ختم یا ضم کرنے کے معاملے پر اسپیکر نے محکمہ خزانہ سے رپورٹ طلب کر لی صحبت پور میں ظہال گراؤنڈ کا نام رکن اسمبلی کے والد کے نام پر نہ رکھنے اور صوبے کے کئی علاقوں کو سرداری علاقوں سے تبدیل کر کے گرم علاقوں میں منتقل کرنے کے معاملات پر اسپیکر نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور اور سیکرٹری تعلیم کو چیمبر میں طلب کر لیا بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک ہفتے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے اجلاس میں تحریک پیش کی کہ بلوچستان وسل بلور کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 14 مصدرہ 2026ء کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے، رکن اسمبلی اسد بلوچ نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ مسودہ قانون بلوچ پشتون روایات کے برعکس ہے لہٰذا بل کو واپس لیا جائے اس بل کے تحت کوئی بھی شخص کسی کے خلاف بھی ڈپٹی کمشنر کو کارروائی کیلئے درخواست دے سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 NOV 2026 Page No. 7

# حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کو جینے کا حق دینا ہوگا، ہدایت الرحمٰن

ہزاروں خاندانوں کا روزگار بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے، حکومتی پالیسیوں نے گھروں کے چولہے ٹھنڈے کر دیے ہیں

**22 نومبر کے جلسہ عام میں مظلوم اقوام اپنے حقوق کے حصول کیلئے شرکت کریں گی، مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو**

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ 22 نومبر کو کوئٹہ کے تاریخی جلسہ عام میں مظلوم اقوام اپنے حقوق کے حصول، امن وامان کے قیام، بدامنی اور بارڈرز کی بندش کے خلاف مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں بھرپور شرکت کریں گی۔ سوہائی ویرادر کنجسوں کے ذمہ داران برائے اضلاع جلسے کی کامیابی کے لیے دن رات محنت اور عوامی رابطہ مہم تیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات اور برائے اضلاع سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت ..... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

# تعلیم ضروری کسی بھی مسئلے کا حل بندوق و تشدد نہیں، نواب ثناء جمالی

**سیاست میں رواداری، باہمی احترام اور برداشت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، رکن قومی اسمبلی**

**نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنا ناگزیر، پائیدار امن ممکن بنانے کیلئے کرپشن و کمیشن کا خاتمہ کیا جائے، رہنما، پی پی پی**

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ پاکستان ہماری ریڈ لائن ہے اور کسی کو بھی کسی قیمت پر اس حد کو عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میں پاکستان کیلئے ایک شہید کا بیٹا اور بھائی ہوں اور ملکی سلامتی و استحکام کیلئے ہر قربانی کے جذبے پر یقین رکھتا ہوں۔ کوئٹہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے صوبے عوام اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی مکمل مشاورت سے بنے چاہئیں جبکہ بلوچستان میں بیرت کے فروغ، کرپشن اور کمیشن کے مکمل خاتمے سے دہشت گردی کے ناسور ..... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد کے حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کو جینے کا حق دینا ہوگا۔ نوجوانوں کے لیے نہ سرکاری ملازمتیں ہیں اور نہ ہی روزگار کے مناسب مواقع، کاروبار اور صنعتوں کے فروغ کے لیے کارخانے موجود ہیں۔ بے روزگاری اور معاشی بدحالی کی وجہ سے بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب نوجوان بے روزگاری کا شکار ہیں تو دوسری جانب اسلام آباد کے حکمرانوں نے ایران اور افغانستان کے ساتھ جائز اور قانونی تجارت کے لیے بھی بارڈرز بند کر رکھے ہیں، جس سے غربت اور بے روزگاری انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ ہزاروں خاندانوں کا روزگار بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہے، لیکن حکومتی پالیسیوں نے ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے کر دیے ہیں۔ ان حالات میں جماعت اسلامی حقوق کے حصول، امن و امان کی بحالی، روزگار کی فراہمی، تجارت کی بحالی اور بارڈرز کھلوانے کے لیے 22 نومبر کو کوئٹہ میں مرکزی امیر حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد کر رہی ہے۔ یہ جلسہ بلوچستان کے عوام کی محرومیوں، مسائل اور حقوق کی توانا آواز بنے گا۔ انہوں نے تمام اقوام، قبائل، نوجوانوں، علمائے کرام، تاجر برادری اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے مستقبل اور حقوق کی جدوجہد کے لیے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں۔

# وفاقی ملازمتوں میں پشتون نوجوانوں کو نظر انداز کرنا ناانصافی ہے، پشتونخوا میپ

**بعض اضلاع کے انٹرویوز کو ادھورا دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جانے کے باعث بیروزگار نوجوانوں کو مشکلات کا سامنا ہے**

**کسی بھی ضلع، قوم یا علاقے کو جائز حق سے محروم کرنا قومی یکجہتی، وفاقی ہم آہنگی اور مساوی شہریت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے، بیان**

کوئٹہ (پ) پشتونخوا عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں وفاقی حکومت اور اس کے ماتحت اداروں کی جانب سے بلوچستان کے پشتون اضلاع کو وفاقی ملازمتوں کے حوالے سے موجودہ صوبائی حکومت کی کوششوں کو قابل قدر قرار دیا۔ نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ سیاست میں رواداری، باہمی احترام اور برداشت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے دوریں اشاء پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل امن، تعلیم اور انصاف سے جڑا ہوا ہے کوئی بھی مسئلہ بندوق اور تشدد سے حل نہیں ہوگا نوجوانوں کو مواقع فراہم اور فیصلہ سازی میں شامل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان میں دیرپا پائیدار امن کو ممکن بنانے کیلئے کرپشن کا خاتمہ کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز یونیورسٹی لا کالج کوئٹہ میں انٹرا کالج موٹ کورٹ مقابلوں کی اختتامی تقریب میں کامیاب طلبہ میں ایوارڈز تقسیم کرنے کے موقع پر منعقدہ تقریب کے دوران شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل امن، تعلیم اور انصاف سے وابستہ ہے۔ کوئی بھی مسئلہ بندوق اور تشدد سے حل نہیں ہوگا، نوجوانوں کو مواقع فراہم اور فیصلہ سازی میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

بے ہلکہ وفاقی ملازمتوں میں مساوی مواقع، شفافیت اور میرٹ کے اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں ..... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

میں کیسکو، پاکستان ریلوے، پاکستان ٹیلی وژن سمیت مختلف وفاقی محکموں، اداروں کی جانب سے ہزاروں آسامیوں کے اشتہارات جاری کئے گئے۔ ان اشتہارات کی تشہیر پر قومی خزانے سے کروڑوں روپے خرچ کئے گئے، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ بلوچستان کے پشتون اضلاع سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ، قابل، باصلاحیت اور بے روزگار نوجوانوں کو مکمل طور پر ان مواقع سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ کہیں ان کے کاغذات نامزدگی کو نظرانداز کیا جا رہا ہے اور کہیں انہیں انٹرویو کے عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے۔ مزید افسوس ناک صورتحال یہ ہے کہ بلوچستان کے بعض اضلاع کے امیدواروں کے انٹرویوز بھی گوادر اور دیگر دور دراز شہروں میں رکھے جا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 NOV 2026 Page No. 18

# فائرنگ واقعات، قبائلی رہنما و خاتون سمیت 6 جاں بحق، خضدار سے 3 نعشیں برآمد

**پنجگور، ٹمپ میں فائرنگ سے خاتون سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ 7 زخمی، ڈیرہ مراد میں زمیندار میر حسن چانڈیو قتل**

**اوستہ محمد میں فائرنگ سے سعید لہڑی جاں بحق، حب میں فائرنگ سے میونسپل کمیٹی کا سپروائزر نیک محمد رند جاں بحق مقدمات درج**

**خضدار کے علاقے ایم 8 قومی شاہراہ پر گورو کراس سے پولیس نے تین نامعلوم افراد کی نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادیں**

کوئٹہ اندرون بلوچستان (نمائندے، ایجنسیاں) پنجگور کے علاقے ٹمپ میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں مجموعی طور پر دو افراد جاں بحق جبکہ سات افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق اس دوران ایک گزرنے والی گاڑی فائرنگ کی زد میں آنے سے ..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ایک خاتون روبینہ نعل محمد جاں بحق جبکہ ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ زخمی اور جاں بحق ہونے والی خاتون آپس میں بہن بھائی اور رشتہ دار بتائے جاتے ہیں۔ واقعات میں مجموعی طور پر دو افراد جاں بحق اور سات زخمی ہوئے تاہم گاڑی پر فائرنگ کے واقعے میں ایک خاتون کی ہلاکت اور ایک خاتون سمیت دو افراد کے زخمی ہونے کی تفصیل بھی سامنے آئی ہے۔ پولیس کے مطابق جنکے نام صفیر ولد گل محمد تابش ولد فتح محمد نعمت اللہ ولد رحمت علی عبدالماجد ولد مولا بخش سیر ولد حاجی ایم گل بتائے جاتے ہیں۔ ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد فائرنگ کے دو مختلف واقعات قبائلی شخصیت سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ ایک خاتون زخمی ہوگئی

INTEKHAB QUETTA

## سڑک کے تعمیراتی منصوبے سے 16 انچ کی گیس پائپ لائن کو نقصان

**مستوگ، قلات اور ملحقہ علاقوں کو فراہمی معطل، سیکورٹی کلیئرنس کے بعد کام شروع کیا جائیگا، سوئی سدرن**

کوئٹہ (پ ر) سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے سڑک کی تعمیر کے منصوبے کے دوران 16 انچ قطر کی گیس سپلائی مین لائن کو نقصان پہنچا ہے، جس کے بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

باعث مستوگ، قلات اور ملحقہ علاقوں میں گیس کی فراہمی معطل کردی گئی ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے میڈیا الرٹ کے مطابق پائپ لائن کے متاثرہ حصے کی نشاندہی اور نقصان کی نوعیت کا جائزہ لینے کے لئے تکنیکی ٹیم روانہ کردی گئی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ سیکورٹی کلیئرنس حاصل ہونے اور پائپ لائن کو پہنچنے والے نقصان کی مکمل تفصیلات سامنے آنے کے بعد مرمتی کام شروع کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق مرمت کا مکمل ہونے کے بعد متاثرہ علاقوں میں گیس کی فراہمی بحال کردی جائے گی۔

## حب، میونسپل کارپوریشن کے سینئری سپروائزر فائرنگ سے جاں بحق

**نیک محمد رند کو عدالت روڈ پر نشانہ بنایا گیا، واقعہ کیخلاف میونسپل عملے اور لواحقین کا احتجاج**

حب (نمائندہ انتخاب) میونسپل کارپوریشن حب کے سینئری سپروائزر نیک محمد رند مسلح افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پیر کی صبح پولیس تھانہ بیرٹ کی حدود عدالت روڈ پر حاجیانی رضیہ مسجد کے قریب مبینہ مسلح افراد نے سینئری سپروائزر نیک محمد رند پر فائرنگ کردی، جس بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ زخمی کو فوری طور پر حب ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دوم توڑ گئے۔ ڈاکٹروں نے ان کی موت کی تصدیق کردی۔ نیک محمد رند کے قتل کے خلاف میونسپل کارپوریشن حب کے سینئری عملہ اور لواحقین نے احتجاج کیا اور واقعے میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے مظاہرین سے مذاکرات اور ملوث ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کروایا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 NOV 2026 Page No. 18

# کوئٹہ 50 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم مزدوری کرنے پر مجبور

**صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد دور کشا پس، گیراج اور شہر کے کچرہ دانوں سے کارآمد اشیاء اکٹھی نظر آتی ہے**

**کوئٹہ میں بڑھتی آبادی کے باعث کم سن بچوں سے جبری مشقت کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے، غربت اور بیروزگاری بچوں کو سکول بھیجنے کی بجائے کام کرانے کی بڑی وجوہات ہیں**

**بچوں سے مشقت کی روک تھام کے لیے قوانین موجود ہیں، تاہم ان پر موثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ سکی، مزدور رہنماء، سول سوسائٹی نمائندے**

کوئٹہ (این این آئی) غربت، مہنگائی، بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور چائلڈ لیبر قوانین پر عمل نہ ہونے کے باعث تقریباً 50 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہو کر محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں گیراجوں، ورکشاپوں، ہوٹلوں، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز میں کام کرکے اپنے اور اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ لے رہے ہیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے، کوئی گاڑیوں کی ورکشاپ میں اوزار اٹھائے کام کر رہا ہے، کوئی ہوٹل میں برتن دھونے میں مصروف ہے، جبکہ کچھ بچے دکانوں اور کوٹھوں میں کام کرنے کے علاوہ سڑکوں اور بازاروں سے کچرا چن کر روزگار کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تاہم عدم توجہی کے باوجود بڑی تعداد میں بچے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں اور معاشی مجبوریوں کے باعث کم عمری میں ہی محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے محنت مزدوری کرنے والے بچوں نے بتایا کہ وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح اسکول جانا، تعلیم حاصل کرنا اور اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے ہیں، تاہم گھر کے معاشی حالات اور غربت انہیں کام کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ بچوں نے کہا کہ اگر انہیں تعلیم کے مواقع اور مالی معاونت فراہم کی جائے تو وہ بھی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ کوئٹہ کے مزدور رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا کہ چائلڈ لیبر صرف غربت کا مسئلہ نہیں بلکہ بچوں کے بنیادی حقوق، تعلیم اور محفوظ مستقبل سے بھی جڑا ہوا معاملہ ہے۔ بچوں سے مشقت کی روک تھام کے لیے قوانین موجود ہیں، تاہم ان پر موثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکولوں سے باہر بچوں کی باقاعدہ نشاندہی کرکے انہیں فوری طور پر تعلیمی اداروں میں داخل کرایا جائے، غریب اور سستی خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی جائے اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں کی نگرانی اور قوانین پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

# کوئٹہ کے شہری اکیسویں صدی میں بجلی، گیس سے محروم، ہیں امن جرگہ

**کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے عوام کو بھیجے جانے والے بلوں نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے**

**کوئٹہ سمیت بلوچستان کے سرد علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر چکا ہے، عوام کو مشکلات کا سامنا ہے**

**عوام پتھر کے دور میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، گیس نہ ہونے کے برابر ہے اور اکثر پائپ لائنوں میں ہوا آتی ہے**

**بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے، جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں، لالہ یوسف خلجی**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام آج اکیسویں صدی میں بھی بجلی، گیس سمیت دیگر سہولیات سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ دوسری جانب کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے عوام کو بھیجے جانے والے بلوں نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے سرد علاقوں میں اس وقت درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر چکا ہے اور گیس اور بجلی نہ ہونے سے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے اور سردی سے بڑھے اور بچے بیمار اور خواتین کو کھانا پکانے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر آج کے عوام اکیسویں صدی میں بجلی اور گیس سے محروم ہیں اور پتھر کے دور میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں کوئٹہ شہر میں گیس نہ ہونے کے برابر ہے اور اکثر پائپ لائنوں میں ہوا آتی ہے جبکہ بجلی کی 12 سے 14 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں جبکہ دوسری جانب عوام کو سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو کی جانب سے بھاری بل بھیجے جارہے ہیں جنہیں عوام جمع کرانے کی استعداد نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز نے بھی اس پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور وہ اپنی عیاشیوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو حکام نے اپنا رویہ درست اور شہریوں کو گیس اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی نہیں بنایا تو عوام کا سیلاب انہیں لے ڈوبے گا اور انہیں کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 NOV 2026

Page No 20

## گیس پریشر میں کمی اور بندش عوام دشمن عمل ہے، عوامی سماجی حلقے

### عوام کی مشکلات کا ازالہ نہ کیا گیا تو سوئی گیس دفتر کے سامنے دھرنا دیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی و سماجی حلقوں نے صوبائی دارالحکومت سمیت صوبہ بھر میں سرد موسم میں گیس پریشر میں کمی اور بعض مقامات میں گیس کی بندش کو عوام دشمن عمل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکمت عملی کے فقدان اور منصوبہ بندی نہ ہونے سے ہر سال سردیوں میں عوام کو عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے گیس کمپنی نے عوام کی مشکلات کا ازالہ نہ کیا تو صوبے بھر میں بھرپور احتجاج اور سوئی گیس دفتر کے سامنے دھرنا دیں گے عوامی و سماجی حلقوں نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت و اطراف کے علاقوں میں پریشر کی بہتری کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے جا رہے صوبے کے اکثر اضلاع میں آج بھی گیس نایاب ہے شہر کے وسطی و نواحی علاقوں سمیت صوبے کے سرد علاقوں میں پریشر نہ ہونے کے برابر ہے سردی میں کوئٹہ شہر و گرد و نواح جبکہ قلات، زیارت سمیت دیگر سرد اضلاع میں بھی گیس غائب ہو گئی ہے گیس کمپنی کی ذمہ داری ہے کہ وہ کوئٹہ سمیت صوبے کے سرد علاقوں میں پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائے بصورت دیگر آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

## پانی کی عدم فراہمی واسا کی ہیڈ آفس کے خلاف مغربی بائی پاس پر دھرنا

دھرنے کے باعث بائی پاس پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں، بروری روڈ، اسپنی روڈ، سی پیک روڈ، سبزل روڈ پر بھی ٹریفک جام
واسا پانی فراہم نہیں کر رہا، شدید مشکلات سے دوچار ہیں متعدد بار آگاہی کے باوجود افسران ٹس سے مس نہیں ہو رہے، مظاہرین کی دہائی

### معاون تنظیم داخلہ بابر یوسفزئی، ایس پی صدر شفقت امیر جنجوعہ مظاہرین سے مذاکرات کیلئے پہنچ گئے، یقین دہانی کے بعد ٹریفک بحال

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن ڈاکٹر محمد رمضان بزارو، صوبائی ترجمان علی احمد لانگو، حاجی فاروق شاہوانی کی قیادت میں بزارہ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی عدم فراہمی کے خلاف واسا کے دفتر کے سامنے مغربی بائی پاس کو بلاک کر کے احتجاجی دھرنا دیا جس کی وجہ سے سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں اور کوئٹہ علاقوں بروری روڈ، آئی روڈ، سی پیک روڈ، ..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سبزل روڈ سمیت دیگر سڑکوں پر ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کئی گھنٹوں تک تمام علاقوں میں ٹریفک بری طرح جام رہا اور گاڑیاں پھنسی رہیں۔ دھرنے کے شرکاء سے معاون برائے تنظیم داخلہ بابر یوسفزئی اور انتظامیہ نے کامیاب مذاکرات کے بعد روڈ کو ٹریفک کی روانی کیلئے کھلوا دیا گزشتہ روز نیشنل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن ڈاکٹر محمد رمضان بزارو اور دیگر کی قیادت میں بزارہ ٹاؤن کے مکینوں جس میں خواتین، بچے بھی شامل تھے نے بزارہ ٹاؤن میں پانی کی عدم فراہمی کے خلاف تنظیم واسا کے دفتر واقعہ مغربی بائی پاس احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیا جس سے ہر سڑک بلاک ہو گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 NOV 2026 Page No. 22

## بلوچستان کو گندم کی عدم فراہمی!

پاکستان کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ بلوچستان کو کراچی پورٹ پر پہنچنے والے چار کارگو شپس میں سے ایک بوری گندم بھی فراہم نہیں کی گئی جس کے باعث صوبے میں گندم اور آٹے کی قیمتیں دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی کسانوں سے گندم خریدی جاتی تو بیرون ملک سے گندم درآمد کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور بلوچستان حکومت نے مذاکرات کے دوران کئے گئے وعدے کئے ہیں اور اب بلوچستان کے کسانوں کو سمگل شدہ کھاد خریدنے کی ضرورت نہیں رہی تاہم گندم کی فراہمی کے معاملے پر چیف سیکرٹری بلوچستان کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے تھا۔ خالد حسین باٹھ نے سرحدی تجارت کو کھولنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کور کمانڈر بلوچستان کے اقدام کو سراہا۔ شوگر ملوں کو ڈی ریگولیٹ نہیں ہونے دیں گے اور چار لاکھ میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ شوگر مل مالکان کے گوداموں میں بڑی مقدار میں چینی ذخیرہ ہے جبکہ گنے کی قیمت 700 روپے فی من مقرر کی جائے۔ بصورت دیگر کسان احتجاج کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کراچی پورٹ پر پہنچے والے چار کارگو شپس میں سے بلوچستان کو ایک بوری گندم کی عدم فراہمی قابل مذمت اقدام اور بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ مذکورہ اقدام سے صوبے میں گندم کی قلت اور آٹے کے نرخوں میں اضافہ ہوگا جو کہ عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔ صوبے میں گندم کے نہ ہونے کے باعث اس وقت بھی آٹے کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس سے ایک غریب آدمی سخت متاثر ہو رہا ہے کیونکہ آٹا ہر انسان کی ضرورت ہوتی ہے جس کی فراہمی متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے کے ساتھ ہر معاملے میں زیادتی کی جاتی ہے جس کے باعث یہ پسماندگی کا شکار اور دیگر صوبوں کے مقابلے میں پیچھے ہے۔ جہاں تک کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے سرحدی تجارت کو کھولنے کے فیصلے کا تعلق ہے تو یہ بلاشبہ صوبے کی عوام کے لیے بڑا احسن اقدام ہے کیونکہ یہاں سرحدی تجارت بڑے پیمانے پر ہوتی ہے جس سے کئی خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے چونکہ صوبے میں سرکاری نوکریوں کی تعداد کم ہے اس لیے یہاں تجارت کو فروغ دینا اشد ضروری ہے۔ پاکستان کسان اتحاد کے چیئرمین خالد حسین باٹھ کا چار لاکھ میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت نہ دینے کے حوالے سے بیان قابل تعریف ہے۔ کیونکہ اس سے ملک میں چینی کی بھی قلت پیدا ہو جائے گی اور پھر وہ بھی مہنگی ہو جائے گی۔ اس لیے حکومت کو اس اقدام سے گریز کرنا چاہیئے اور عوام کو آٹے اور چینی کے مد میں ریلیف دیتے ہوئے ان اہم مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں اور بلوچستان کو اس کے حصے کی گندم کی فوری فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ یہاں کے عوام سستا آٹا خرید سکیں جو کہ اکثر مہنگا ہی ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 NOV 2026 Page No. 3

# Quetta's alarming water crisis

Water scarcity has emerged as one of the most serious challenges confronting Quetta, threatening the city's future sustainability and the livelihoods of its growing population. The continuous depletion of underground water resources, coupled with excessive pumping, insufficient rainfall and inadequate groundwater recharge, has brought the provincial capital to the brink of a severe water crisis. If immediate and effective measures are not taken, the consequences could be disastrous for generations to come.

Quetta largely depends on underground water to meet the domestic and commercial requirements of its population. However, decades of uncontrolled extraction through hundreds of tube-wells have considerably lowered the groundwater table. A number of tube-wells have either completely dried up or experienced a sharp decline in water levels, making it increasingly difficult for the Water and Sanitation Agency (WASA) to maintain regular supplies to different localities. Consequently, residents are forced to depend on private water tankers, which impose an additional financial burden on already inflation-stricken households.

The situation demands serious attention from the provincial government, WASA and other concerned departments. Groundwater is not an unlimited resource, and its continued exploitation without a comprehensive conservation and recharge strategy will further aggravate the crisis. Unfortunately, despite repeated warnings about the alarming depletion of underground water, a sustainable water management policy remains an urgent necessity.

The government must prioritise artificial groundwater recharge through the construction of small dams, check dams, recharge wells and rainwater harvesting facilities. Quetta and its surrounding areas receive rainfall and occasional snowfall, but much of this precious water is wasted due to the absence of an effective storage and conservation mechanism.

Equally important is the need to minimise unnecessary water consumption. Public awareness campaigns should encourage residents to avoid wastage, repair leaking pipelines and adopt responsible water-use practices. Strict monitoring of private tube-wells and regulation of excessive groundwater extraction are also essential.

WASA must improve its distribution network, prevent leakage and ensure equitable supply to all localities. Long-term planning, scientific monitoring and coordinated institutional efforts are indispensable to address this challenge.

Quetta cannot afford to ignore the warning signs of an impending water catastrophe. Protecting its underground water reserves is a collective responsibility. Unless immediate steps are taken to recharge groundwater and conserve existing supplies, the provincial capital may face consequences that will be extremely difficult to reverse.

CamScanner